الولی حیدرآباد

غلام کبریا خان۔ کوئٹہ

قرآن کا جانشین؟

"قرآن ایک مقدس کتاب ہے جس کا زمانہ ختم ہو چکا ہے" یہ ہے عقیدہ نئی شریعت کے حامی بابی یا بہائی لوگوں کا جن کے مذہب نے اٹھارھویں صدی عیسوی میں ایران میں جنم لیا۔ ان کی سب سے پہلی الہامی کتاب جس نے ان کے خیال میں قرآن مجید کی جگہ لے لی وہ "البیان" ہے جو علی محمد باب پر نازل ہوئی تھی۔ ذیل میں ان کے چند حوالے دیکھئے۔ ان غیر فطری بلکہ غیر انسانی احکام پر نگاہ ڈالئے پھر خود ہی فیصلہ کیجئے کہ یہ کتاب اور ان کا یہ دین قرآن اور اسلام کے منہ آنے کے لائق ہے؟ اور ایسا شخص رحمۃ للعالمین کی نبوت کو ختم کر سکتا ہے۔ (اقتباس از البیان بابی بحوالہ بہائیت پر تبصرہ ص۶۲)

(۱) لا یجوز التدریس فی کتب غیر البیان الا اذا انشیٔ فیہ مما یتعلق بعلم الکلام وان مما اختوع من المنطق والاصول وغیرھا لمن یوذن لاحد من المومنین (واحد ۴ باب ۱)

بیان کے سوا دوسری کتابوں کا پڑھنا جائز نہیں مگر اس صورت میں کہ کوئی چیز علم کلام (مزید بابیت) سے متعلق اور منطق و اصول وغیرہ اختراعی علوم پڑھنے کی اجازت کسی مومن (بابی) کو نہیں۔

اس پر بہائی مبلغ الشیخ الناطق نے لکھا ہے "حرام بودن تعلیم متداولہ از بیان و ما یتعلق بالبیان چہ قدر غیر نافذ و مانع از توسعہ ترقی از نسبت بمعارف خلق" المناظرات دینیہ ص۱۶۶)

بیان اور تعلقات بیان کے بغیر مروجہ تعلیم کو حرام قرار دینا علم و معرفت کی ترقی کے کس قدر خلاف ہے

(۲) باب نے بابی کتابوں کے علاوہ سب کتب کے نیست و نابود کرنے کا حکم دیا ہے لکھتا ہے۔

الباب السادس من الواحد السادس فی حکم محو الکتب کلها الا ما انشئت او انتشأ فی ذالك الامر — ساتویں باب کا عنوان یہ ہے شریعت بابیہ کے سوا تمام کتابوں کے مٹانے کا حکم ہے۔

بہائیوں کو اعتراف ہے کہ بابی شریعت کا یہ حکم "اول بنائے خصومت واختلاف عالم است" (المناظرات دینیہ ص۱۶)

(۳) بابی شریعت میں ان تمام لوگوں کے قتل کا حکم ہے جو باب پر ایمان نہیں لاتے۔ عبدالبہاء لکھتے ہیں "در یوم ظہور حضرت اعلیٰ منطوق بیان ضرب اعناق و حرق کتب و اوراق و ہدم بقاع و قتل عام الامن آمن و صدق بود" (مکاتیب جلد۲ ص۲۶۶) حضرت اعلیٰ یعنی باب کے ظہور کے وقت ان پر ایمان لانے والوں اور تصدیق کرنے والوں کے سوا باقی سب لوگوں کا قتل کرنا، کتابیں جلا دینا گھروں کو منہدم کر دینا عام تھا

(۴) ایشان (بابیان) کسانے راکہ مومن بہ باب نبودند نجس و واجب القتل می دانستند (مقدمہ نقطۃ الکاف) یہ بابی لوگ ان لوگوں کو جو باب پر ایمان نہ لاتے تھے نجس اور واجب القتل جانتے تھے۔

(۵) باب نے البیان میں قانون مقرر کیا ہے کہ "کل من یدخل فی ذالك الدین فاذا یطہر وکل ما نسب الیہ۔ ثم ما انزل من ایدی غیر اہل ذالك الدین الی اہل الدین فان قطع النسبۃ منہم واثبات النسبۃ الیہم یطہرہ" مطلب یہ ہوا کہ تمام بابی اور ان کی سب چیزیں پاک ہیں اور تمام غیر بابی اور ان کی سب اشیاء ناپاک اور پلید ہیں باب نے آگے چل کر اس حکم کی تشریح میں لکھا ہے "اگر یومے ہزار مرتبہ در بحر داخل شوید و خارج شوید حکم طہارت جسدی نمی شود" (باب۲ واحد۶) یعنی غیر بابی اگر روزانہ ہزار مرتبہ بھی غسل کریں تب بھی ان کو جسمانی طہارت حاصل نہ ہوگی

(۶) باب نے البیان کے پانچویں واحد کا پانچواں باب اس عنوان سے شروع کیا ہے "الباب الخامس من الواحد الخامس فی بیان حکم اخذ اموال الذین لا یدینون بالبیان وحکم ردہ ان دخلوا فی الدین الا فی البلاد التی لا یمکن الاخذ" اس کا مطلب یہ ہے کہ جو لوگ بابی مذہب کو قبول نہیں کرتے ان کے اموال چھین لئے جائیں اگر ممکن ہو اگر وہ پردہ بابیت کو اختیار کریں ان کے اموال واپس دینے کا حکم ہے اس کے بارے میں البیان میں بہت تفاصیل درج ہیں۔

(۷) بابی شریعت کا ایک حکم یہ ہے کہ جو شخص ایک سو مثقال سونے کی قیمت کا مالک ہو اس پر فرض

ہے کہ انیس ۱۹ مثقال سونا باب اور اس کے اٹھارہ مریدوں (حروف الحی) کو دے اگر مر چکے ہوں تو ان کی اولاد کو دیا جائے (باب ۱۶ واحد ۸)

(۸) باب نے لکھا ہے کہ قد فرض علی کل ملک یبعث فی دین البیان ان لا یجعل احد علی ارضیہ ممن لم یدن بذالک الدین وکذالک فرض علی الناس کلھم اجمعون الا من یتجر تجارۃ کلیۃ ینتفع بہ الناس (باب ۳ واحد ۷)

ترجمہ: ہر بابی بادشاہ پر فرض ہے کہ اپنے ملک میں کسی غیر بابی کو نہ رہنے دے۔ یہ امر باقی تمام بابیوں پر بھی فرض ہے۔ ہاں ایسے شخص کو اجازت ہو سکتی ہے جو عام نفع کی تجارت کرتا ہے" کیا بابیوں اور بہائیوں کو یہ منظور ہوگا کہ دیگر مذاہب کے بادشاہ بھی اسی طریق پر عمل کریں۔

(۹) بابی شریعت کا ایک حکم یہ ہے کہ جو شخص باب یا اس کے بعد بابی موعود کو رنج پہنچائے اس کا قتل کر دینا عین فرض ہے اس کے قتل کے لئے ہر ممکن حیلہ اختیار کرنا چاہیئے (ملاحظہ ہو البیان باب ۵ واحد ۶)

(۱۰) باب نے حکم دیا ہے کہ بابی لوگ ہمیشہ کرسی یا تخت یا چارپائی پر بیٹھا کریں۔ اس حکم کی حکمت باب نے یہ بتائی ہے کہ اس طرح ان کی عمریں دراز ہوں گی۔ کیونکہ کرسی وغیرہ پر بیٹھنے کا زمانہ عمر میں شمار نہ ہوگا۔ باب کے اصل الفاظ حسب ذیل ہیں۔

" درست مے دارد خداوند کہ در حال اہل "بیان" بر فوق سریر یا عرش یا کرسی نشینند کہ آں وقت از عمر او محسوب نمے گردد"۔ باب ۱۱ واحد ۶)

(۱۱) علی محمد باب نے البیان میں لکھا ہے "الباب الثامن من الواحد والتاسع فی حرمۃ التریاق المسکرات والدواء مطلقاً" یعنی بابی مذہب میں جس طرح نشہ آور اشیا حرام ہیں۔ اسی طرح تریاق اور ادویہ کا استعمال بھی حرام ہے۔

بابی شریعت کے مندرجہ بالا احکام بطور نمونہ ذکر کئے گئے ہیں اس سے ظاہر ہے کہ باب کی تحریک ملک کی بدامنی اور خون ریزی کا پیغام تھی۔ دانش مند حکومت کا فرض تھا کہ اس امن شکن تعلیم کا سختی سے مقابلہ کرتی۔